# ستم گروں نے نہیں دیکھا..........

## شاعر: مولانا عبدالسمیع ارشد

ستم گروں نے جنون اہل ایماں کو نہیں دیکھا حمیت سے مزین تیغ براں کو نہیں دیکھا
زمیں پہ اہل حق کے خون کو گرتے تو دیکھا مگر تحریر پر خوں سے حق کے عنوان کو نہیں دیکھا
اجالے کو ہٹا کر ظلمتوں کی مسکراہٹ نے چمن میں ہر طرف چراغاں کو نہیں دیکھا
مسلمانوں کو کہتے ہیں جو دہشت گرد دنیا میں انہوں نے اب تلک اپنے گریباں کو نہیں دیکھا
ابھی آغاز ہے اتنا نہ خوش ہو کہ پچھتانا پڑے ابھی تم نے مرے عزم فراواں کو نہیں دیکھا
مزاج اہل حق کو ایک چنگاری کی صورت میں جلا کر کفر کے دستور سوزاں کو نہیں دیکھا
میخانے کی دیواروں کی خاموشی بتا دے گی ابھی شعلوں کی صورت رقص زنداں کو نہیں دیکھا
غلط فہمی میں نہ رہنا، کبھی حق مٹ نہ پائے گا ابھی دشمن نے حق کے مہر تاباں کو نہیں دیکھا
ابھی اہل خرد میدان میں دیکھے ہیں تم نے بس ابھی اہل عزیمت کے طوفاں کو نہیں دیکھا
لہو دے دے جو غازی ﷺ کے اپنی فکر عالی پر خرد نے فی زمانہ ایسے انساں کو نہیں دیکھا
ابھی اہل خرد اہل جنوں پر ہنستے ہیں مگر خود پر جنوں کے طرز خنداں کو نہیں دیکھا
جو لے کر چند ڈالر اپنی ملت سے دغا کرے ابھی غدار نے قہر مسلماں کو نہیں دیکھا
مرے حاکم نے سلطانی شوکت کو تو دیکھا ہے مگر اس نے ابھی انجام سلطانی نہیں دیکھا
جو طاقتور کی ہر اک بات کو قانون کہتے ہیں انہوں نے اب تلک تائید یزداں کو نہیں دیکھا
نہ جاؤ اہل ظاہر مرے ہونٹوں کے تبسم پر ابھی ارشد کے تم نے زخم پنہاں کو نہیں دیکھا